ہمارے لیے بالکل جائز ہے کہ اپنے حالات و ضروریات کے لحاظ سے ہم کچھ دوسری صورت میں دوسری مباح صورتیں اختیار کرلیں۔

۲- کسی [تدبیریا] تجویز کو نہ اس بنا پر رد کردیجیے کہ یہ طریقہ خلافتِ راشدہ میں رائج نہ تھا' اور نہ کسی دوسری تجویز پر صرف اس لیے اصرار کیجیے کہ یہی طریقہ اس زمانہ میں رائج تھا۔ (ترجمان القرآن ج ۳۶' عدد ۵ ' ۶ - مطابق ستمبر ۱۹۵۱)

اگر خلافتِ راشدہ کے دور میں اختیار کردہ تدابیر اور صورتوں کے بارہ میں یہ اصول صحیح ہیں کہ وہ حرفِ قاطع نہیں' اور ان پر صرف اس لیے اصرار صحیح نہیں کہ یہی اُس زمانہ میں رائج تھیں' تو اپنے نظم' تربیت اور وسعت کے بارہ میں ہمارے اپنے ماضی میں اختیار کردہ اجتہادی طریقوں اور تدابیر پر تو ان کا اطلاق بدرجۂ اتم صحیح ہے۔

حسنِ تزئین کے بعد' ماہ جنوری ۱۹۹۴ سے آپ کا یہ رسالہ' ماہنامہ ترجمان القرآن' ہماری بری بھلی کوششوں کے بعد انشاء اللہ آپ تک پہنچے گا۔ حسنِ ظاہری تو ایک حد تک ہمارے اختیار میں ہے۔ صفحات کی تعداد بھی ڈیڑھ گنا سے زائد ہو کر ۸۸ ہو جائے گی' اور کاغذ بھی سفید استعمال ہوگا۔ حسنِ باطنی کے لیے ہم کوشش ہی کرسکتے ہیں۔ آپ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں کو قبول فرمائے اور ہم ایک ایسا پرچہ مرتب کرنے کے قابل ہوں جو آپ کی دینی' علمی' تہذیبی' تربیتی' انفرادی اور اجتماعی ضروریات پوری کرسکے' اور جو مستقبل ملتِ اسلامیہ کے دروازہ پر دستک دے رہا ہے' اس کو حقیقت بنانے میں اپنا حصہ ادا کرسکے۔

اپنی کوششوں کے اصل اجر کے لیے تو ہم اللہ تعالیٰ سے امید رکھتے ہیں۔ لیکن آپ سے یہ درخواست ضرور کریں گے کہ آپ اپنے حلقۂ تعارف میں' اپنے اقربا و احباب میں' اپنے مقام اور حلقۂ ذمہ داری میں بھرپور کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ لوگ اسے پڑھیں۔ سالانہ خریدار بھی بنائیں' اور ایجنٹ حضرات کو بھی آرڈر دیں' اور نئی نئی ایجنسیاں قائم کرانے کی بھی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے گا۔